Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

الفضل

روزنامہ — لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½، فی پرچہ ۱ر

یوم سہ شنبہ

۲۱ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۲۵ تبوک ۱۳۳۰ ہش | ۲۵ ستمبر ۱۹۵۱ء | نمبر ۲۲۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ ستمبر:- حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طبیعت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا "اچھی ہے" الحمد للہ۔

—— حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت بھی اچھی ہے۔ ساتھ کمزوری ہے احباب اس قیمتی وجود کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ہر کسے اندر نماز خود دعائے مے کند

من دعا ہائے بر و بار تو اے باغ و بہار

یا نبی اللہ فدائے ہر سر موئے توام

وقف راہ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار

ہر شخص اپنی نماز میں کوئی نہ کوئی دعا کرتا ہے۔ لیکن اے باغ و بہار میں تو تیرے ہی پھلوں پھولوں کیلئے دعا کیا کرتا ہوں۔ اے اللہ کے نبی میں تو تیرے رویں رویں پر قربان ہوں اگر مجھے لاکھ جانیں بھی ملیں۔ تو تیری راہ میں وقف کر دوں

(درثمین)

پاکستان کی غیر ملکی مبادلہ کی آمدنی میں دو سو ساٹھ ۲۶۰ فیصدی کا اضافہ ہوا

کراچی ۲۴ ستمبر:- امسال پاکستان کی غیر ملکی مبادلہ کی آمدنی میں دو سو ساٹھ فی صدی کا اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۵۰-۴۹ء میں یہ رقم ۹۵ کروڑ تھی اور ۳۰ جنوری ۱۹۵۱ء تک یہ بڑھتے بڑھتے ۲ ارب ۴۷ کروڑ تک پہنچ گئی۔ آج وزارت خزانہ نے جو اعداد و شمار شائع کئے۔ اُن سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان نے دوسرے ملکوں کا جو کچھ دینا تھا وہ سب چکا دینے کے بعد کل ۱۵ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کی بچت رہی ہے۔ یاد رہے کہ پچھلے سال غیر ملکی مبادلہ میں ۳۱ کروڑ ۵۰ لاکھ کا خسارہ رہا تھا۔ ۳۱ جنوری ۱۹۵۱ء کو ختم ہونے والے آخری چار ماہ میں پاکستان کی طرف ہندوستان کی جتنی رقم نکلتی تھی۔ اُس کی نسبت پاکستان کو ہندوستان سے ۱۰ کروڑ روپیہ زیادہ لینا تھا۔

سب سے زیادہ آمد کپاس سے ہوئی۔ جس سے ایک ارب ۹ کروڑ ۵۰ لاکھ سے زیادہ آمد ہوئی حالانکہ اس سے پہلے سال صرف ۴۴ کروڑ کی آمد ہوئی تھی۔ پاکستان نے اس سال تگنی مالیت کا پٹ سن برآمد کیا جس سے ۸۶ کروڑ آمد ہوئی۔ کپاس سب سے زیادہ جاپان نے خریدی اور پٹ سن سب سے زیادہ مغربی یورپ نے خریدا۔ پورے سال میں پاکستان کے ذخیرے ڈالر اور سٹرلنگ میں ۵۵ کروڑ ۵۰ لاکھ کا اضافہ ہوا۔

خبروں کے نشریاتی اوقات میں تبدیلی

کراچی ۲۴ ستمبر:- چونکہ یکم اکتوبر سے پاکستان کا سارا پاکستان میں اپنا سٹینڈرڈ ٹائم رائج ہو رہا ہے۔ لہذا صبح کی خبریں مغربی پاکستان میں ۷ بجکر ۵۴ منٹ کی بجائے ۸ بجکر ۵ منٹ پر اور مشرقی پاکستان میں ۸ بجکر ۵۴ منٹ پر نشر ہوا کریں گی۔ دوپہر کی خبریں (اردو) بارہ بجکر ۵ منٹ کی بجائے ایک بجکر ۵ منٹ پر۔ بعد دوپہر کے خبریں (اردو) ۵ بجکر چالیس منٹ کی بجائے ۵ بجکر دس منٹ پر اور شام کی خبریں (اردو) ۹ بجے کی بجائے ۸ بجے اور مشرقی پاکستان میں ۹ بج کر ۳۰ منٹ پر سنائی جائیں گی

کراچی ۲۴ ستمبر:- پاکستانی فضائیہ کے ایک گشتی جہاز کا وہ پائلٹ جو جمعہ کو مجبوراً بھارت میں احمد آباد سے ۱۰۰ میل دور اتر پڑا تھا۔ اب پاکستان کے لئے روانہ ہو چکا ہے۔ وہ آج نئی دہلی اور کل کراچی پہنچ جائے گا۔ کراچی کے سیاسی حلقوں سے اس بات کی تصدیق نہیں ہو سکی کہ اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ جہاز کی حالت کے متعلق ابھی کچھ پتہ نہیں چل سکا کہ اُسے کب لایا جائے گا۔

کچے مال کی کانفرنس شروع ہو گئی!

لندن ۲۴ ستمبر:- آج برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے دولت مشترکہ کے کچے مال کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس کی صدارت برطانوی وزیر مسٹر رچرڈ سٹوکس کر رہے ہیں۔ یہ کانفرنس کوئی سات روز تک جاری رہے گی۔ اور پاکستانی وفد کی قیادت چوہدری نذیر احمد خان وزیر صنعت پاکستان کر رہے ہیں۔ اس کانفرنس میں اس بات پر زور دے گا۔ کہ صنعت میں کم ترقی یافتہ ممالک کو زیادہ سے زیادہ مشینیں اور دیگر سامان بھجوایا جائے۔ تاکہ خام مال کی پیداوار میں بھی اضافہ ہو۔ کھیتی باڑی کے لئے بھی مشینیں مہیا کی جائیں۔ اور ان میں سب سے ضروری یہ ہے۔ کہ بن بجلی پیدا کرنے میں اعانت کی جائے۔

کوریا

ٹوکیو ۲۴ ستمبر:- آج پھر ایک گھنٹہ تک اقوام متحدہ اور کمیونسٹوں کے رابطہ افسروں میں جنگ بند کرنے کی عارضی صلح کی بات چیت کو دوبارہ شروع کرنے کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی۔ بات چیت کل پھر ہو گی۔

اقوام متحدہ کے وفد کے لیڈر ایڈمرل جوائے ابھی تک ٹوکیو ہی میں ہیں۔ اور ایک دفعہ جنرل رجوے سے ملاقات کر چکے ہیں۔

—— محاذ جنگ کی اطلاعات کے مطابق کمیونسٹوں نے شدید جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ان کے ہوائی بیڑے کی سرگرمیاں بھی تیز تر ہو گئیں۔ لیکن آج پیکن ریڈیو نے الزام لگایا کہ اقوام متحدہ والوں نے کم عمر جاسوسوں کی ایک جماعت تیار کی ہے۔ جو سیئول میں دس دن کی تربیت کے بعد کمیونسٹوں کے مورچوں میں جاسوسی کے فرائض انجام دینے کے لئے بھیجے جاتے ہیں۔

کوریا سے متعلق سات ملکوں کے کمشن کی رپورٹ

پشاور ۲۴ ستمبر:- کوریا کے متعلق اقوام متحدہ نے جو ۷ ملکوں کا کمشن مقرر کیا تھا۔ اور جس نے اس تاریخ کو اپنی رپورٹ بھیجی ہے اس کی رپورٹ ۶ نومبر جنرل اسمبلی کے پیرس والے ۲

اجلاس میں پیش ہو گی۔ آج یہاں اس کمیشن میں پاکستان کے رکن مسٹر ضیاء الدین احمد نے بتایا کہ یہ رپورٹ کامل اتفاق رائے سے تیار ہوئی ہے۔ اور اس میں بعض نہایت اہم مشورے دیئے گئے ہیں۔

ہندوستان تباہی کے راستے پر گامزن ہے

لدھیانہ ۲۴ ستمبر:- کل یہاں کسان مزدور پرجا پارٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کے سابق رکن مواصلات مسٹر رفیع احمد قدوائی نے کہا۔ کانگرسی حکومت پچھلے پانچ سال کے عرصہ میں ملک کو خوشحال اور پرامن بنانے میں قطعاً ناکام رہی ہے۔ اور اگر موجودہ بد نظمی کو دور کیا نہ گیا۔ تو یقیناً ہندوستان کا بھی وہی حال ہو گا جو چین کا ہوا ہے۔ عام ضروریات زندگی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں عام طور پر افراتفری کی سی کیفیت ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ بحیثیت مجموعی ملک تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ آپ نے پنڈت نہرو پر زور دیا کہ وہ گاندھی جی کی ہدایت کے مطابق کانگرس کو توڑ دیں۔ اور ایک اور جماعت ترقی پسند اور غیر فرقہ وارانہ عناصر پر مشتمل بنائیں۔

الہ آباد ۲۴ ستمبر:- یہاں ایک جلسہ میں کانگرس کے سابق صدر ٹنڈن بابو نے اپنے استعفیٰ کی وجوہ بیان کرتے ہوئے کہا کانگرسی حکومتیں کانگرس کی ہدایات پر عمل کی طرف بالکل خیال نہیں دیتیں۔

کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے انتخابات کی تحقیقات کیلئے تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جائے

سرینگر ۲۴ ستمبر:- کشمیر میں پرجا پریشد پارٹی نے پنڈت نہرو کے نام ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حال ہی میں ہندوستانی مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی کے لئے جو انتخابی ڈھونگ رچایا گیا تھا اس میں بدعنوانیوں کی تحقیقات کے لئے فوراً ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جائے کیونکہ ان انتخابات میں شیخ عبداللہ کی حکومت نے اپنے مخالف امیدواروں کو انتخابات سے روکنے کے لئے ہر اقدام کیا ہے۔ پرجا پریشد پارٹی نے عبداللہ حکومت کو بھی ایک الٹی میٹم دیا ہے۔ کہ پارٹی کے اہم ارکان کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دینے کے متعلق کارروائی کی جائے۔

سرحد میں انتخابات آئینی اور غیر جانبدارانہ ہوں گے

پشاور ۲۴ ستمبر:- آج حکومت سرحد کے وزیر مال میاں جعفر شاہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ صوبہ سرحد میں آئندہ ہونے والے عام انتخابات۔ غیر جانبدارانہ اور آئین کے مطابق ہوں گے۔ پیر صاحب مانکی شریف کے بعض خدشات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا سوائے اس کے ہر پولنگ بوتھ پر ووٹوں کی گنتی ہوا کرے گی۔ تاکہ صندوقچیوں کی اکھاڑ پچھاڑ کا کوئی خدشہ ہی نہ رہے۔ آپ نے پیر صاحب کی اس بات پر سخت تعجب کا اظہار کیا۔ کہ کبھی تو پیر صاحب فوری طور پر انتخابات کا مطالبہ کرتے تھے۔ اور اب التوا کے لئے کہہ رہے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے ایک سوال کا جواب

ایک احمدی دوست نے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا "سینما دیکھنے کے متعلق آپ نے فرمایا ہوا ہے کہ جغرافیائی وغیرہ فلم کا دیکھنا مفید ہے (رسالہ ایک غیر احمدی کے سوالات کے جواب) اس فرمان کی وجہ سے بعض احمدی احباب سنیما کی طرف راغب ہو جاتے ہیں۔ اگر حضور مناسب سمجھیں تو ایسے احباب کی غلط فہمی کو دور فرمائیں"۔ اس کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل جواب رقم فرمایا:۔

جغرافیائی اور تاریخی فلم سے مراد سچی فلم ہے۔ جھوٹی فلم کی ہرگز اجازت نہیں دی گئی۔ تاریخی فلم ایسی ہے۔ جیسے کہ سان فرانسسکو کے جاپان کے معاہدہ کی مجلس کی فلم ہوگی۔ جغرافیائی سے مراد یہ ہے۔ کہ پہاڑ پر جا کر یا مثلاً جاوا جا کر وہاں کے جنگلوں دریاؤں کی فلم لے۔ جھوٹی فلم خواہ جغرافیائی ہو۔ خواہ تاریخی ناجائز ہے۔ مثلاً نپولین کی جنگوں کی کوئی شخص فلم بنائے۔ تو یہ جھوٹی ہوگی۔ باوجود نام نہاد تاریخی فلم ہونے کے وہ ناجائز ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

جماعت ہائے احمدیہ حلقہ جات لاہور کی اطلاع کے لئے

از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ

جیسا کہ مرکزی مبلغ مکرم مولوی عبدالغفور صاحب فاضل کے ذریعہ سے اطلاع دے چکا ہوں کہ ماہ ستمبر میں جماعت احمدیہ لاہور کا حلقہ وار معائنہ کیا جائے گا۔ مورخہ ۲۰/۹/۵۱ کو یہ معائنہ شروع کیا گیا۔ اس وقت تک حلقہ جماعت دہلی دروازہ۔ سول لائنز ٹمپل روڈ اسلامیہ پارک اور گنج کا معائنہ ہوا ہے۔ اس معائنہ سے مجھ پر یہ اثر ہے۔ کہ مقامی ذمہ وار کارکنوں پر واضح نہیں ہوا کہ معائنہ کن باتوں میں کیا جاتا تھا سو حلقہ جات کے ذمہ وار کارکنوں پر واضح ہو کہ سب سے پہلے جو بات میں نے دیکھنی ہے۔ وہ ان کی صورت تنظیم ہے۔ احباب کو معلوم ہے کہ تنظیم کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے اور مبلغین نظارت دعوۃ و تبلیغ ذمہ وار ہیں کہ وہ حضور کی اس ہدایت کو اپنے اپنے علاقہ میں عملی جامہ پہنائیں۔ کہ ہر مقامی جماعت پانچ مجالس میں منظم ہو جائے۔ انصار اللہ (چالیس سال کی عمر سے اوپر والے احباب) مجلس خدام (۱۵ سے ۴۰ سال تک) مجلس اطفال (۱۴ سال تک) لجنہ اماء اللہ اور ناصرات۔ صدران حلقہ جات کا فرض ہے کہ ان کے پاس ایک رجسٹر عام ہو۔ جس میں ان پانچوں مجالس کا اسم وار اندراج ہو۔ اور انہیں معلوم ہو کہ اتنے ملقہ میں اتنی تعداد میں افراد جماعت فلاں فلاں مجلس کے انتظام کے ماتحت زیر نگرانی اور تربیت ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی یہ تنظیم اس لئے فرمائی ہے۔ تا ہر مجلس اپنے اپنے دائرہ میں جماعت کے تربیتی تبلیغی اقتصادی پروگرام کے مطابق عمل کرنے والی ہو۔

سو سب سے پہلے میں نے اپنے معائنہ میں ان کی یہ صورت تنظیم کو رجسٹر میں درج شدہ دیکھنا ہے۔ اور دوسری بات جو معائنہ کی محتاج ہے وہ صورت عمل ہے۔ یعنی کہاں تک مرکزی پالیسی اور پروگرام کو یہ مجالس عملاً چلا رہی ہیں۔ مثلاً نظارت تعلیم و تربیت کا مختصر پروگرام یہ ہے کہ ہر حلقہ میں باجماعت نماز پڑھنے کا انتظام ہو۔ صبح یا شام درس قرآن مجید۔ حدیث شریف اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا باری باری دیا جائے۔ افراد باجماعت نماز کے پابند ہوں۔ ان میں سے جنہیں نماز اور اس کا ترجمہ یاد نہیں انہیں سکھلایا جائے۔ نوجوان اور بچوں کی دینی تعلیم کا انتظام ہو۔ باجماعت نمازوں کی ادائیگی میں جو سست ہوں۔ ان کی تربیت کے لئے وسائل اختیار کئے جائیں۔ نظارت تعلیم و تربیت کے اس پروگرام کی پابندی ہر مجلس پر پڑتی ہے۔ یا مثلاً نظارت دعوۃ و تبلیغ نے اپنے پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ کہ ہر فرد جماعت سے تبلیغ کا کام لیا جائے۔ ان کی تبلیغی تربیت اور تبلیغ میں سہولت پیدا کرنے کی غرض سے ٹریکٹ کا سلسلہ ہفتہ وار جاری کیا گیا ہے۔ میں دیکھوں گا کہ ہر حلقہ کی مجلس کے کس قدر افراد اس پروگرام کو عملاً جاری کرنے میں حصہ لیتے ہیں۔ اور اسی طرح میں نے احباب سے یہ مطالبہ بھی کیا ہوا ہے کہ پاکستان کے ایسے علاقوں میں جہاں ابھی تک تبلیغ نہیں ہوئی اپنی آواز پہونچانے میں کم از کم ایک شخص کی ذمہ داری ہر فرد لے۔ میں نے اپنے معائنہ میں دیکھوں گا۔ کہ اس تحریک میں ہر مجلس کے افراد نے عملاً کیا حصہ لیا ہے۔ وعلیٰ ھذا القیاس دیگر نظارتوں کے کام کے متعلق بھی جائزہ لیا جائے گا۔

اس وقت جن حلقہ جات کا معائنہ کیا گیا ہے۔ اس میں حلقہ دہلی دروازہ۔ حلقہ گنج۔ اور حلقہ ٹمپل روڈ کے متعلق نہ صورت تنظیم کچھ خوش کن ہے۔ اور نہ صورت عمل۔ اسلامیہ پارک کی تنظیم اچھی ہے۔ صدر صاحب اور ان کے ساتھی کام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ اور افراد کا تعاون انہیں حاصل ہے۔ مرکزی مبلغ اور متعلقہ کارکنوں پر واضح کیا گیا ہے۔ کہ باتوں کا وقت نہیں کام لینے کا وقت ہے۔ اکثر کارکنوں نے یہ عذر کیا ہے کہ انہیں اس کے لئے کچھ مہلت دی جائے۔ اس لئے میں نے اپنا یہ معائنہ اگلے مہینہ پر ملتوی کر دیا ہے۔ مبلغین چونکہ مرکز کے سامنے ذمہ وار ہوں۔ اس لئے مقامی جماعت سے میں امید کرتا ہوں کہ ان کے ساتھ تعاون فرمائیں۔ جن پانچ حلقہ جات کا معائنہ کیا گیا ہے۔ اور ان کے کارکنوں نے وعدہ کیا ہے کہ جو رخنہ ان کی تنظیم میں موجود ہے۔ اس کا تدارک جلدی کریں گے۔ میں دوسرے معائنہ میں یہ دیکھوں گا کہ یہ وعدہ انہوں نے کہاں تک پورا کیا ہے۔

شکریۂ احباب

محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی ہرنیا کے اپریشن کے بعد اب ہسپتال سے واپس آ گئے ہیں۔ آپ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے صرف قدرے نقاہت ہے۔ آپ ان تمام بزرگوں اور احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ اور خیریت دریافت کرنے کے لئے تاریں اور خطوط ارسال کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ (عبدالحمید کراچی)

اعلان نکاح

آج مورخہ ۲۳/۹/۵۱ کو ٹھیک ۹ بجے فلائٹ لفٹیننٹ سید منصور احمد صاحب ابن میجر ڈاکٹر سید حبیب اللہ شاہ صاحب ریٹائرڈ اے۔ آئی۔ جی کے نکاح کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر سیدہ صبیحہ اختر بنت مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ سے قرار پایا ہے۔ خطبہ نکاح ناظر صاحب موصوف نے خود پڑھا۔ انہوں نے بتایا کہ بھائی بوجہ بیماری کے ربوہ نہیں جا سکتے تھے اس لئے ربوہ سے روانگی کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں فارم نکاح بھیج کر دعا کی درخواست کی گئی اور حضور نے دیر تک دعا فرمائی۔ ایسے امور میں اصل چیز دعا ہی ہے جو برکت کا موجب ہوتی ہے۔ اس لئے دیگر احباب سے بھی یہی درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ یہ تقریب ہر پہلو سے جماعت کے لئے برکات کا موجب ہو۔

چونکہ سید منصور احمد صاحب کو رخصت نہ مل سکی۔ اس لئے میجر صاحب موصوف نے بحیثیت ولی ایجاب و قبول کا اعلان کیا۔ بوقت نکاح صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور درد صاحب۔ محترم ایڈیٹر صاحب الفضل و دیگر مقامی احباب شریک دعا ہوئے۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں داخلہ

تھرڈ ایئر بی۔ اے۔ بی۔ ایس۔ سی نیز ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس۔ سی کلاسز میں داخلہ ۲۴ ستمبر سے شروع ہوگا اور دس دن تک جاری رہیگا۔ کالج میں پڑھائے جانے والے مضامین کے علاوہ طلبہ بی۔ ایس۔ سی اور ایم۔ اے۔ ایم۔ ایس۔ سی میں یونیورسٹی کلاسز کے مضامین بھی لے سکتے ہیں

فرسٹ ایئر میں داخلہ کے لئے ۲۴ ستمبر کا دن مخصوص ہے۔ اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کیجئے۔ کیونکہ (۱) کالج میں دینیات۔ اسلامی تاریخ اور قرآن مجید پڑھانے کا انتظام بھی ہے۔ (۲) یونیورسٹی انتخابات کے نتائج خدا کے فضل سے شاندار ہوتے ہیں۔ (۳) اخراجات کے لحاظ سے یہ کالج لاہور کالجوں میں سب سے کم خرچ ہے (۴) لیبارٹریز جدید ترین آلات سائنس سے آراستہ ہیں (۵) سٹاف طلبہ کی انفرادی بہبود میں ذاتی دلچسپی لیتا ہے۔ (۶) مستحق طلبہ کو گرانقدر مالی امداد اور مراعات دی جاتی ہیں۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور
۲۵ ستمبر ۱۹۵۱ء

دُنیا کے موجودہ خطرے کی وجہ

اگرچہ دنیا میں حکومتوں کی طرز بدلتی رہی ہے۔ مگر اس کے باوجود سوسائٹی ہمیشہ بلحاظ مال و دولت تین بڑے اور نمایاں طبقوں میں تقسیم رہی ہے۔ اعلےٰ طبقہ۔ درمیانہ طبقہ اور غریب طبقہ جب بادشاہی کا دور دورا تھا تو وہ لوگ جو دربار سے تعلق رکھتے تھے۔ وزیر اور امرا اور مختلف علاقوں کے گورنر اعلےٰ طبقہ میں شمار ہوسکتے تھے۔ زمین کی ہر قسم کی پیداوار میں سے سب سے بڑا حصہ ان کا ہوتا تھا ان کے بعد وہ لوگ آتے تھے۔ جو ان کی وجہ سے مال و دولت کماتے تھے۔ ٹھیکیدار۔ تاجر وغیرہ اس درمیانہ درجہ سے تعلق رکھتے تھے۔ چھوٹے چھوٹے دوکاندار بڑے بڑے رئیس زمینداروں کی رعیت یا غلام ملازمت پیشہ لوگ غرباء کے طبقہ میں شمار ہوتے تھے۔

انقلاب فرانس کے بعد کم از کم یورپ میں نظام حکومت بدلنے کے ساتھ اگرچہ بڑے بڑے زمینداروں۔ خاندانی رئیسوں اور درباری امراء کا زمانہ ختم ہوگیا مگر تجارتی دور جو شروع ہوا۔ خود اس میں بھی وہی تین طبقے قائم رہے۔ سرمایہ داری اسی دور کی نمایاں خصوصیت ہے۔ اس دور میں دولت اور ثروت بڑے بڑے تاجروں اور کارخانہ داروں کے خزانوں میں جمع ہوگئی۔ گویا ان لوگوں نے بڑے بڑے رؤسا زمینداروں کی جگہ لے لی۔ ان کے بعد چھوٹے چھوٹے صنعت کاروں اور تاجروں کا ایک طبقہ درمیانہ طبقہ سمجھ لیجئے۔ تیسرا غرباء کا طبقہ ان مزدوروں اور صنعت کاروں کا ہے جو بڑے بڑے کارخانوں میں محنت مزدوری کرکے اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ یا بڑے بڑے فارموں میں کام کرتے ہیں

اس دور میں اگرچہ رسمی غلامی مٹ گئی۔ اور ہر انسان کو اصولاً آزاد سمجھا جانے لگا۔ مگر عملاً مزدوروں کی حیثیت وہی رہی جو بادشاہی زمانہ میں غلاموں اور بڑے بڑے رؤسا اور زمینداروں کی رعیت کی حیثیت تھی۔ اتنا ضرور ہوا کہ ہر شخص اپنی مرضی سے جو پیشہ چاہے اختیار کرسکتا ہے۔ اس تبدیلی کی وجہ سے انفرادی ترقی کے راستے سے بہت سی روکیں ہٹ گئیں۔ اور سب لوگوں کے لئے ترقی کے مواقع کھل گئے لیکن جوں جوں صنعت اور دستکاری کے کارخانے وسیع اور عظیم ہوتے گئے محنت پیشہ لوگوں کے لئے ترقی کے راستے بھی تنگ ہوتے گئے۔ سرمایہ کے بغیر کوئی تجارتی یا صنعتی کارخانہ چلانا سخت مشکل ہوگیا۔ دست کار عملاً بڑے بڑے کارخانہ داروں کے رہین ہوکر رہ گئے۔ اس طرح تمام دولت تو چند خوش نصیبوں کے پاس جمع ہوگئی ہے۔ اور ملازمت پیشہ یا چھوٹے تاجر درمیانہ درجہ میں اور عوام کی اکثر اکثریت مزدور پیشہ بن کر رہ گئی ہے صنعت و حرفت اور سائنس کی ترقی کے ساتھ عیاشیوں کے سامان بھی با افراط پیدا ہوگئے آجکل یہ عالم ہے کہ چند باثروت لوگ تو ہر طرح کے عیش و آرام کے سامانوں سے متمتع ہو رہے ہیں لیکن اکثر اکثریت ایسی ہے جن کو دو وقت کا کھانا بھی پیٹ بھر کر میسر نہیں ہوتا۔

قانون قدرت کے مطابق اس کا ردعمل ضروری تھا۔ یورپ میں جہاں یہ صورت زیادہ نمایاں طور پر پیدا ہوگئی تھی۔ بعض مفکر ایسے پیدا ہوئے جنہوں نے اس عالم اقتصادی بدحالی کو بُری طرح محسوس کیا۔ ان میں سے کارل مارکس کو وہ علاج سوجھا جس کو آجکل کمیونزم کہا جاتا ہے۔

کمیونزم کا بنیادی نظریاتی اصول یہ ہے کہ تمام پیداوار مشترکہ ملکیت ہونی چاہیئے۔ خواہ یہ پیداوار قدرتی ہو یا انسانوں کی پیدا کی ہوئی۔ ہر ایک انسان کو اس کی ضروریات کے مطابق اس پیداوار سے دیا جائے۔ کوئی انسان نہ تو اپنی ضروریات سے زیادہ اپنے پاس رکھے۔ اور نہ کوئی ایسا انسان باقی رہے۔ جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

جہاں تک محض نظریہ کا تعلق ہے یہ اصول نہایت دلآویز معلوم ہوتا ہے۔ مگر انسانی زندگی کچھ اس قدر پیچ در پیچ ہے کہ اس اصول کو عمل میں لانا ابھی تک کسی ایک چپہ بھر زمین پر بھی ممکن نہیں ہوسکا۔ حالانکہ اس کو عمل میں لانے کے لئے بڑی بڑی خونریزیاں تک ہوچکی ہیں۔ اس نئے نظریہ کی وجہ سے آج تمام دنیا کے ممالک دو حصوں میں تقسیم ہوچکے ہیں ایک طرف تو امریکہ اور برطانیہ جیسے سرمایہ دار ممالک اور ان کے حامی ہیں۔ اور دوسری طرف روس ہے۔ جو کمیونزم کا علمبردار ہے۔

سرمایہ داری اور کمیونزم دو متضاد نظریئے ہیں جن کی باہمی چپقلش کی وجہ سے آج تمام دنیا ایک عظیم عالمگیر جنگ کے خطرے میں ہوگئی ہے مگر سے کم بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ دنیا کو جو عالمگیر جنگ کا خطرہ لگا ہوا ہے۔ وہ اسی نظریاتی تضاد کی وجہ سے ہے۔ لیکن اگر غور کرکے دیکھا جائے تو یہ بھی محض ایک فریب نظر ہے۔ حقیقت یہ ہے یہ خطرہ بھی انہی وجوہات کی وجہ سے ہے جن وجوہات کی وجہ سے انسان ایک دوسرے سے ابتدائے آفرینش سے دست و گریبان ہوتا چلا آیا ہے۔ اور وہ وجوہات حرص و ہوا کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ دوسروں کے ساتھ جو بے انصافیاں انفرادی زندگی میں حرص و ہوا کی وجہ سے انسان روا رکھتا ہے۔ قومی سطح پر وہی بین الاقوامی جنگوں کی صورت میں ظہور رکھتی ہیں۔

صدیوں تک برطانیہ اور اب امریکہ یہ چاہتا ہے کہ تمام دنیا اسی کی حلقہ بگوش ہو جائے۔ وہ دنیا کی دولت و ثروت کا مرکز و محور ہو۔ اور باقی ممالک اس کے گرد طواف کریں۔ دنیا کی تمام پیداوار پر اس کا واحد قبضہ ہو۔ اور جتنا جس کو چاہے دے اور جس کو چاہے کچھ نہ دے۔ دوسری طرف روس ہے جو کمیونزم کا کاری اور مؤثر ہتھیار لے کر اس کے مقابلہ میں کھڑا ہوگیا ہے۔

اس وقت امریکہ کے پاس دنیا کی پیداوار کے سب سے بڑے خزانے ہیں۔ عملی سائنس اور صنعت کاری میں وہ سب دنیا کے ممالک سے آگے ہے۔ الغرض اس کے پاس ہر قسم کی دنیاوی اور مادی قوت باقی تمام ممالک سے زیادہ ہے۔ وہ اپنی اس قوت کے بل پر چاہتا ہے۔ کہ اپنا مقصد حاصل کرے۔ اور ساری دنیا پر چھا جائے۔ برطانیہ کے پاس اگرچہ وہ مادی قوت تو نہیں ہے جو امریکہ کے پاس ہے لیکن طویل تجربہ کی وجہ سے آج اس کو سیاسی پالیسی کے شہنشاہ کا مرتبہ حاصل ہے۔ اس لئے بعض نسلی اور لسانی تعلقات کی وجہ سے دونوں کا گٹھ جوڑ ہے۔ اس طرح یہ دونوں ملک ایک ایسے بلاک کے سرغنہ بن گئے ہیں۔ جس کے پاس مادی طاقت بھی ہے۔ اور مادی طاقت کے بہترین استعمال کا سلیقہ بھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسی وجہ سے آج تمام دنیا پر یہ بلاک چھایا ہوا ہے۔

روس کی حیثیت اس بلاک کے خلاف حملہ کرنے والے کی ہے۔ جو قوت کے اس عظیم پہاڑ کو اٹھا کر اپنے لئے میدان صاف کرنا چاہتا ہے۔ اس کے پاس چونکہ مادی قوت اتنی نہیں ہے۔ اس لئے وہ کمیونزم کا ہتھیار نہایت چابکدستی سے استعمال کر رہا ہے۔ اس سے پروپیگنڈا کے ذریعہ اپنا یہ نظریہ تمام دنیا میں بکھیر رہا ہے*

صوبہ سرحد میں ۲ احمدیوں کا قتل

مورخہ ۲۱/۹/۵۱ کو مولوی عبدالغفور صاحب معہ اپنے چھوٹے بچے عبداللطیف صبح قریباً ۸ بجے اپنے گھر سے اپنی پن چکیوں کی دیکھ بھال کے لئے حسب معمول گھر سے نکلے۔ آپ چار فرلانگ تک گئے تھے۔ کہ ایک کمینگاہ سے مولوی عبدالغفور صاحب پر بندوق کا فائر کیا گیا۔ جس سے آپ کے گھٹنہ پر گولی لگی۔ آپ کے گرنے سے آپ کا لڑکا بھاگ گیا۔ مولوی صاحب کو کلہاڑیوں سے بُری طرح ہلاک کیا گیا۔ اس کے بعد عبداللطیف کا تعاقب کیا۔ جسے ذرا دور سے پکڑا۔ اور ایک کلہاڑا اس کی گردن پر مارا۔ جس سے یہ سات سال کا بچہ جاں بحق ہوگیا۔ پولیس مقامی تمبر کھولہ برائے تفتیش پہونچ گئی۔ جو اس وقت تک مصروف تفتیش ہے۔ مانسہرہ سے تمبر کھولہ پانچ میل ہے۔ کل مانسہرہ میں دونوں پوسٹ مارٹم کئے گئے۔ اور نعشیں واپس پہونچائی گئیں۔

اس واقعہ کی بشیتر وجہ جلسے ہیں جو [illegible] مانسہرہ میں بیرونی دیہات کے ان پڑھ لوگوں کو بلا کر منعقد کئے گئے ہیں۔ مولوی عبدالغفور صاحب اپنی بیعت سن ۱۹۰۶ء کی بتاتے تھے۔ آپ حکیم نظام صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔ ابھی آپ نے چار جندر (پن چکیاں) گاؤں کے قریب چلائی تھیں اور ایک چکی کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی تھی۔ آپ کی ایک بیوہ تین لڑکے اور تین لڑکیاں ہیں۔ آج جماعت احمدیہ نے ہر دو شہدا کا جنازہ تمبر کھولہ جا کر پڑھا اور دفن کیا انا للہ وانا الیہ راجعون

(حکیم عبدالواحد احمدی مانسہرہ)

اعلان سزا

خواجہ سمیع اللہ صاحب گھڑی ساز اصل ساکن تبوک ضلع شملہ حال ساکن قصور ضلع لاہور کو اپنے متعلقہ امیر جماعت اور نظارت امور عامہ کے حکم (ایم غلام حسین صاحب قصور کو ان کی دوکان خالی کرکے دے دی جائے) کی تعمیل نہ کرنے پر حضور اقدس کی منظوری سے تا تعمیل مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (الہام مسیح موعودؑ)

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

انفرادی ملاقاتیں۔ لٹریچر کی تقسیم۔ ماہوار احمدیہ بلیٹن کی اشاعت۔ ایک نوجوان کا قبول حق

(از مکرم نسیم صاحب سیفی بی۔ اے انچارج نائیجیریا مشن)

برادرم مکرم سید احمد شاہ صاحب جو شمالی نائیجیریا میں احمدیہ مشنز کے انچارج ہیں۔ اپنے ہیڈ کوارٹرز زاریہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جولائی کے مہینے میں انفرادی طور پر ملاقاتیں کر کے احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ سوالات کے جواب دیئے۔ ان کے علاوہ پمفلٹ بھی تقسیم کئے۔ جن لوگوں کو پہلے بھی تبلیغ کا موقعہ مل چکا تھا۔ انہیں احمدیت کے متعلق مزید واقفیت بہم پہنچائی گئی۔ اور ان کے سوالات کے جواب دئے گئے۔ شامی۔ ٹریپولین۔ یمنی فرانسیسی اور عرب تجار کو بھی تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ نائیجیریا کے شمال میں یہ لوگ کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ عرب تو بہت ہی زیادہ ہیں۔ بعض سکولوں کے طلباء سے مل کر ان کو پاکستان کے حالات سے آگاہ کیا۔ اور احمدیت کے متعلق ضروری امور بھی بتلائے۔ چونکہ نائیجیریا میں اس وقت جلد جلد سیاسی تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ اور تحریک آزادی زوروں پر ہے۔ اس لئے یہ لوگ حال ہی میں آزادی یافتہ پاکستان اور ہندوستان کے حالات سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ان کی دلچسپی کے موضوع سے بات شروع کر کے احمدیت کا پیغام آسانی سے پہنچایا جا سکتا ہے۔

ان کے علاوہ ایک ہاؤسا زبان کے اخبار کے ایڈیٹر سے بھی ملاقات ہوتی رہی۔ یہ صاحب احمدیت سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور اکثر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب زیر مطالعہ رکھتے ہیں۔

تبلیغی دورہ

شمالی نائیجیریا کے بعض صوبوں میں تبلیغ کے راستہ میں سخت مشکلات ہیں۔ لیکن اس کے باوجود ان علاقوں میں دورے کرنا مفید ہی ثابت ہوتا ہے۔ اگرچہ لیکچر تو نہیں دیئے جا سکتے۔ لیکن انفرادی طور پر لوگوں کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کر کے احمدیت کا پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ اور دیکھا گیا ہے کہ ان انفرادی ملاقاتوں کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں برادرم شاہ صاحب اپنے ہیڈ کوارٹرز زاریہ سے ایک سو سینتیس (۱۳۷) میل کے فاصلہ پر ایک مقام کورا نمودا تشریف لے گئے۔ وہاں ایڈے (Ede) کے ایک احمدی نوجوان عارضی طور پر گئے ہوئے تھے۔ چنانچہ ان کی معیت میں تبلیغ کا موقعہ مل گیا۔ اگرچہ کوشش تو یہ کی گئی۔ کہ ایک پبلک لیکچر کا موقع مل جائے۔ لیکن بعض شرارت پسند لوگوں نے لیکچر نہ ہونے دیا۔ بہرحال انفرادی طور پر تبلیغ کی گئی۔ جس کا اثر بہت اچھا ہوا۔ اور بعض سنجیدہ لوگوں نے دوبارہ کورا نمودا آنے کی دعوت دی۔

اس کے بعد آپ ایک اور مقام گساؤ (Gusau) گئے۔ وہاں بھی خدا کے فضل سے تبلیغ کا موقع ملا۔ اور عیسائیوں اور غیر احمدی مسلمانوں تک پیغام حق پہنچایا۔

مکرم شاہ صاحب کے دورہ کے دوران میں ایک تاجر دوست مسٹر حمزہ نے بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت اور ازدیادِ ایمان عطا کرے۔ آمین۔

لیگوس نائیجیریا کا مقامی مرکز

عرصہ زیر رپورٹ (ماہ جولائی) میں خاکسار لیگوس میں مقیم رہا۔ لیگوس میں مستقل پروگرام پر پابندی سے عمل ہوتا رہا۔ درس تدریس کا سلسلہ وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ تبلیغی کلاس کے لئے ایک خاص نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ تقریباً تمام ضروری مسائل اس میں داخل ہیں۔ حتی الامکان عام فہم طریق پر ہر مسئلہ پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ اور کم از کم دو دو حوالے لکھائے جاتے ہیں۔ جماعت کے دوست خاص طور پر نوجوان اس میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ کسی مسئلے پر روشنی ڈالنے کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقع دیا جاتا ہے۔ یا پھر اگر کسی نے اس مسئلہ کے متعلق کچھ مزید کہنا ہو۔ تو اسے کہنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

اس تبلیغی کلاس کے بارہ افراد کو ایک اتوار اپنے ہمراہ لے کر پاس ہی کے ایک قصبے میں گیا۔ جہاں دوپہر تک تبلیغ کی گئی۔ اکثر موقعوں پر ان کو گفتگو کرنے کا موقع دیا گیا۔ اپنی جماعت میں تو کل طور پر ہفتہ وار عورتوں۔ لڑکیوں اور خدام کے اجلاس الگ الگ ہوتے رہے۔ جس میں خاکسار موقعہ کے مطابق مناسب امور پر روشنی ڈالتا رہا۔

امیگریشن آفس

جس قدر نائیجیریا آزادی کے قریب ہوتا چلا جا رہا ہے۔ بیرونی لوگوں پر پابندیاں بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ باوجود اس کے کہ گذشتہ قیام کے دوران میں مجھ سے کوئی ضمانت نہ لی گئی تھی۔ لیکن اس دفعہ ضمانت لی گئی۔ اور جب میں نے بعد میں اس معاملہ کو دوبارہ پیش کیا۔ تو امیگریشن آفیسر نے ضمانت کی شرط منسوخ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح اس دفعہ اجازت نامے پر بعض شمالی علاقوں کا ذکر کر کے یہ شرط لگا دی گئی ہے کہ وہاں عام تبلیغ کی اجازت نہ ہوگی۔ گویا کہ اب اگر وہاں جا کر احمدیت کے متعلق تقریر کرنی ہو۔ تو حکام بالا سے باقاعدہ اجازت لینی پڑے گی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ نائیجیریا کی آزادی (جب بھی ملے) احمدیت کے لئے بابرکت ہو۔ اور بجائے احمدیت کی راہ میں روک بننے کے احمدیت کی ترقی کا باعث ہو۔ آمین۔

پریس

عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دفعہ عید کا اعلان چھپا میرے دونوں خطوط شائع ہوئے۔ اور عید کے متعلق ایک مضمون۔ خدا کے فضل سے پریس سے ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔ اسلامک لٹریچر کا اشتہار بھی اخبار میں دیا گیا۔ چونکہ پتہ میں احمدیہ مشن ہاؤس کا ذکر ہوتا ہے۔ اس لئے اس اشتہار سے بھی تبلیغ کی راہ کھلتی ہے۔

ماہوار احمدیہ بلیٹن کی اشاعت کے لئے حکومت کے چیف سیکرٹری صاحب سے خط و کتابت کی۔ چنانچہ اجازت مل جانے پر یکم اگست کو چھپنے والے پہلے نمبر کی تیاری کی۔ اور اس تیاری میں مضامین اور خبروں کا لکھنا اور پھر پروف پڑھنا شامل تھے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس بلیٹن کا پہلا نمبر چھپ چکا ہے۔ اور اب دوسرا نمبر یعنی ستمبر کا پرچہ بھی عنقریب ہی چھپ جائیگا۔

بعض مخلص دوستوں نے اس بلیٹن کی اشاعت میں مدد دینے کے لئے اس کے خرچ کا کچھ حصہ اپنے ذمہ لے لیا۔ چنانچہ ایک صاحب نے ۸۰ کاپیوں کی لاگت ادا کی۔ اور ایک اور صاحب نے سو کاپیوں کی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور دیگر مدد کرنے والوں کو بھی جزائے خیر دے۔ مجوزہ اخبار TRUTH ٹرتھ کے متعلق بھی کوشش جاری رکھی گئی۔

دو اخبارات میں یورپین احمدیہ مشنز کانفرنس کا اعلان شائع کرایا۔ ایک اور اخبار نے اس کانفرنس کے اعلان کے لئے احمدیت کے متعلق مفصل اطلاع مانگی۔ چنانچہ ان کو نوٹس لکھوائے گئے۔ اور بعض کتب بغرض مطالعہ دی گئیں۔ (ان کے اخبار میں اب یہ مضمون چھپ چکا ہے)

سکولوں کے منیجروں کی کانفرنس

سکولوں کے منیجروں کی سالانہ کانفرنس میں خاکسار نے بحیثیت منیجر فضل عمر احمدیہ سکول حصہ لیا۔ کالونی ایجوکیشن آفیسر سے تعارف پیدا کیا۔ چنانچہ انہوں نے بعض ضروری امور کے سلسلہ میں خواہش ظاہر کی کہ میں ان کو پھر کسی وقت ملوں۔ اس کانفرنس میں سکولوں کے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے۔ خاکسار نے بھی اس بحث میں حصہ لیا۔

زائرین

بعض لوگ احمدیت کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے کے لئے مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ ان سے مختلف امور پر بحث ہوتی رہی۔ اور مطالعہ کے لئے کتب دی گئیں۔ بعض لوگ پاکستان کے متعلق مزید واقفیت حاصل کرنے کے لئے بھی آ جاتے ہیں۔ ایسی معلومات شوق سے انہیں بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ اور اس خدمت میں ایک خوشی محسوس ہوتی ہے۔

دفتری مصروفیت

ان تمام امور کے علاوہ دفتری امور میں خاکسار کا کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ خطوط کے جواب۔ عیسائیوں کے استفسارات کے جواب۔ لٹریچر مانگنے پر لٹریچر کا بھیجنا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں خطوط اور لٹریچر وغیرہ کے پیکٹوں کی تعداد کوئی اڑھائی سو تھی۔ تین چار اخبارات کا مطالعہ۔ اور ضرورت کے وقت اخبارات کو خطوط۔ پریس ریلیز۔ جماعت کی کسی خاص میٹنگ کی رپورٹ کا ارسال کرنا وغیرہ وغیرہ خاکسار کے فرائض میں شامل ہے۔ نائیجیریا کے چندوں کا حساب اور لیگوس سے باہر کی تمام جماعتوں کی رسیدیں بنانا اور ان کو یہ رسیدیں ارسال کرنا۔ اور بعض اوقات چندوں کے لئے یاد دہانی کرانا یہ سب مشن کی ضروری مصروفیات کا حصہ ہیں۔

اختصار کے ساتھ جولائی کی رپورٹ پیش کر کے میں تمام احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ نائیجیریا میں جلد جلد احمدیت کی ترقی کے سامان مہیا فرمائے۔ کام بہت ابھی باقی ہے۔ منزلِ مقصود کافی دور ہے۔ بقیہ حصہ کی تکمیل تب ہی ممکن ہے۔ جب تک کہ ہم میں سے ہر ایک اس کام کے لئے پوری طرح کمربستہ نہ ہو جائے۔ وباللہ التوفیق۔

واقفین زندگی کی توجہ کے لئے

مندرجہ ذیل مولوی فاضل پاس کرنے والے طلباء نے اپنی زندگیاں وقف کی ہوئی ہیں۔ ان کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ ۲۹ ستمبر ۱۹۵۱ء کو انٹرویو کے لئے ربوہ تشریف لائیں۔ اور تاخیر بالکل نہ کریں۔

(۱) عبدالرحیم صاحب نیر پسر ڈاکٹر رحیم بخش صاحب مرحوم
(۲) مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر پسر مرزا عمر حیات خان صاحب
(۳) محمد صدیق صاحب ننگلی پسر منشی محمد یعقوب صاحب
(۴) رحمت اللہ صاحب افغان پسر خان میر صاحب
(۵) نور الحق صاحب تنویر پسر مولوی سراج الحق صاحب
(۶) سعید احمد صاحب اظہر پسر ماسٹر محمد علی صاحب اظہر
(۷) نور احمد صاحب منیر پسر بدر دین صاحب۔
(۸) خلیل احمد صاحب اختر پسر ملک نذیر احمد خان صاحب
(۹) برکت اللہ صاحب محمود پسر شیخ عبدالرحمن صاحب

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

درخواست دعاء

جی۔ ایم نذیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور ریاست میسور کو ایک لمبے عرصہ سے اختلاجِ قلب اور کمئ خون کی شکایت ہے۔ احباب جماعت سے گذارش ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

براعظم افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں

جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی عظیم الشان مہم

مختلف علاقوں میں مساجد۔ تبلیغی مراکز۔ اور سکول اور کالج

(از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل ہائی کورٹ یادگیر دکن)

براعظم افریقہ کی مسلم آبادی چار کروڑ سے کچھ زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ کئی کروڑ کی تعداد میں ہر قوم و مذہب و ملت کے لوگ وہاں بستے ہیں۔ ان کو مذہب عیسائیت سے وابستہ کرنے کے لئے عیسائیوں نے اس قدر کوشش کی کہ صرف مشرقی افریقہ میں عیسائیوں کے (۲۵۰۰) سے زائد تبلیغی اہم مراکز قائم ہیں۔ بارہ سو غیر ملکی مشنری کام کرتے ہیں صرف پروٹسٹنٹ فرقہ کے ڈھائی ہزار مشنری کام کرتے ہیں۔ رومن کیتھولک فرقہ کے مشن اسکے علاوہ ہیں۔ ان مشنوں کی قریباً پانچ ہزار مختلف قسم کے سکول ہیں دواخانے اور ڈسپنسریاں اسکے علاوہ ہیں ۲۵ زبانوں میں عیسائیت کا لٹریچر شائع ہوتا ہے۔ اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ ایک علاقہ میں چار لاکھ افریقن عیسائی ہوگئے۔ اس طرح اس علاقہ کی کل آبادی کا اکثر حصہ عیسائی ہوچکا تھا۔ مگر اس ملک کی خوش قسمتی ہے کہ خدا نے انہیں اسلام سے روشناس کرانے کیلئے جماعت احمدیہ کو توفیق عطا فرمائی۔ جماعت احمدیہ جو اس زمانہ میں مخصوص اور مستقل تبلیغ اسلام کرنیوالی جماعت ہے جو وسائل، مال اور تعداد کے اعتبار سے بہت ہی قلیل ہے۔ خدا کے فضل سے اس علاقہ کو طرف اشاعت اسلام کے لئے آگے بڑھی۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس علاقہ میں جماعت احمدیہ کے مبلغین کو بھجوایا اس کے بعد حضور کی خصوصی توجہ و دعا نے بھی اس علاقہ میں اسلام کی اشاعت اور مقبولیت کا سامان پیدا کر دیا۔ مبلغین کی بھی مسلسل محنت۔ ایثار اور قربانیوں سے اپنے کام میں منہمک رہے سب سے پہلے حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر ۱۹۲۰ء میں افریقہ کے علاقہ میں بھجوائے گئے۔ اس کے بعد حکیم فضل الرحمٰن صاحب بعد میں مولوی نذیر احمد صاحب مبشر اس کے بعد دیگر مبلغین مولوی شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل وغیرھم کو بھجوایا گیا۔ اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ اس ملک کے عیسائی مشنریز نے اپنے اڈے اس ملک کے مختلف حصوں سے اٹھانے شروع کر دیئے۔ کجا یہ کہ وہاں کسی مسلم مشنری کے لئے کامیابی کا تصور بھی بعید از قیاس تھا۔ اور کجا یہ کہ اب جماعت احمدیہ کی کوششوں سے افریقہ میں اسلام سرعت سے ترقی کر رہا ہے لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔

حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسیح موعود (مہدی مسعود کی جماعت (جو حضور اکرم ؐ کی لائی ہوئی تعلیم اسلام کو دنیا میں پھیلائے گی) کی خصوصی شناخت یہ بتلائی تھی کہ وہ تبلیغ اسلام کا کام کرے گی ما انا علیہ واصحابی کا طریق اختیار کرے گی۔ سو وہ جماعت آج صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہے جس کا ایک واجب الاطاعت امام ہے۔ یہی واضح دلیل ایک متلاشی حق کے لئے کافی ہے کہ "یداللہ علی الجماعۃ۔" اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہوتا ہے۔ اور "لاجماعۃ الا بالامام" جماعت بغیر امام کے نہیں ہوتی۔ پس آج خدا کی فعلی شہادت اور جماعت کا ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام انجام دینا۔ اور پھر مقبول عام ہونا یہ اسکی صداقت کی دلیل ہے ایک اجمالی نقشہ اس علاقہ میں تبلیغی کام کا ملاحظہ فرمایئے۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے عہد میں مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ترقی۔ مختلف عنوانات کے ماتحت درج ذیل ہے

علاقہ مشرقی افریقہ کے احمدی جماعتوں کے نام

تاریخ قیام مشن ۱۹۳۵ء

(کینیا) (۱) ممباسہ (۲) نیروبی (۳) کیسوموں (۴) میرو (۵) میکاڈی (۶) نیاری (۷) اسی لو (۸) لوسبوا (۹) بالا (۱۰) لونڈا (۱۱) اسمبوبے (۱۲) موربما (۱۳) کاتھولو (۱۴) رابورا

(یوگنڈا) (۱) کمپالا (۲) جینجا (۳) ماساکا (۴) ناکی سجا (۵) موکونو

(ٹانگانیکا) (۱) ٹبورا (۲) دارالسلام (۳) ٹانگا (۴) اروشہ (۵) لنڈی (۶) ایساکا (۷) ایرنگا (۸) موروگورو (۹) ڈوڈوما (۱۰) ماہاگارا (۱۱) موشی

نوٹ:۔ ان کے علاوہ اور بھی احمدی جماعتیں ہیں اختصار کے مدنظر اسی قدر جماعتوں کے اظہار پر اکتفا کیا گیا ہے۔ بعض گاؤں کے گاؤں جماعت احمدیہ میں شامل اور اسلام کی تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں

مشرقی افریقہ کے علاقہ میں احمدیہ مساجد

(۱) نیروبی (۲) میرو (۳) لمبوا (۴) یالا (۵) لونڈا (۶) اسمبوبے (۷) موربما (۸) کھوتھو مور (۹) کیسا۔ (۱۰) رابورا (۱۱) ناکی سجا (۱۲) ٹبورا (۱۳) لنڈی (۱۴) ماساگارا ان کے علاوہ اور بھی مساجد ہیں۔

مشرقی افریقہ میں احمدیہ سکول اور مشن ہاؤس

(۱) نیروبی (۲) کیسوموں (۳) میجا (۴) یالا (۵) لونڈا

(۶) اسمبوبے (۷) موربما (۸) کوتھومو (۹) کیسا (۱۰) رابورا۔ ان کے علاوہ اور بھی مشن ہاؤس اور مدارس ہیں۔

مشرقی افریقہ کے احمدی افریقن مبلغین کے نام

(۱) معلم حسن صاحب (۲) معلم صادق صاحب (۳) معلم رجب صاحب (۴) معلم نذیر صاحب (۵) معلم بشیر صاحب (۶) معلم یوسف صاحب (۷) معلم احمد سان صاحب (۸) معلم امیری عبیدی (۹) معلم رشیدی صاحب (۱۰) معلم یوسف الدنیا صاحب (۱۱) معلم حاجی ابراہیم صاحب ان کے علاوہ اور بھی مقامی احمدی افریقن مبلغین ہیں۔

مشرقی افریقہ کے احمدی مبلغین اور جماعتوں کے پتے

(۱) مولوی شیخ مبارک احمد صاحب مولوی فاضل رئیس التبلیغ پورٹ بکس (۵۵۴) نیروبی (۲) مولوی جلال الدین صاحب قمر مولوی فاضل مبلغ جماعت احمدیہ پورٹ بکس (۵۴) ٹبورا۔ (۳) مولوی منور صاحب مولوی فاضل احمدیہ مسلم مشن پورٹ بکس (۲۱) لونڈا۔ (۴) مولوی عبدالکریم صاحب فاضل احمدیہ مبلغ پورٹ بکس (۲۱) یورنڈا (۵) مولوی حکیم محمد ابراہیم صاحب احمدیہ مبلغ پورٹ بکس (۲۳۴۲) کمپالہ (۶) مولوی سید ولی اللہ شاہ صاحب فاضل احمدیہ مبلغ پورٹ بکس (۵۹) جینجا (یوگنڈا)

مشرقی افریقہ کے مزید پتے

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۵۰۲۳) ممباسہ مشرقی افریقہ (کینیا)

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۲۳۴۲) اروشہ ٹانگانیکا (کینیا)

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۲۵) ماسینو (کینیا) کینیا

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۳۷۰۲) دارالسلام مشرقی افریقہ

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۳) میرو (کینیا کالونی) کینیا

احمدیہ مشن ہاؤس پورٹ بکس (۱۶۳) کیسوموں (کینیا کالونی)

احمدیہ مشن ہاؤس معرفت میکاڈی سوڈا فیکٹری میکاڈی (کینیا کالونی) کینیا۔

مشرقی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے تبلیغی رسالے اخبارات و کتابیں

اس وقت تک کئی لاکھ کی تعداد میں پمفلٹ۔ اشتہارات رسالہ جات۔ چھوٹی چھوٹی کتابیں۔ اردو۔ عربی۔ انگریزی اور افریقن زبانوں میں نکل چکے ہیں اور ہر علاقہ کے مبلغین ہفتہ وار ماہوار سہ ماہی رسالے نکالتے رہتے ہیں تراجم بھی کئی کتب کے ہو چکے ہیں۔ اور چھپ چکے ہیں۔ قرآن پاک کا بھی سواحیلی زبان میں ترجمہ ہوا ہے

مستقل طور پر حسب ذیل رسالے و اخبار نکلتے ہیں

(۱) التبلیغ۔ زنجبار۔ ممباسہ۔ مشرقی افریقہ سے ماہوار نکلتا ہے۔

(۲) دی احمدی نیوز لی مشرقی افریقہ سے ماہوار نکلتا ہے

(۳) موپشنریا موسنگا کینیا مشرقی افریقہ سے ماہوار نکلتا ہے۔

مغربی افریقہ میں اسلام کی تبلیغ اور جماعت احمدیہ کا کام

مغربی افریقہ۔ مغربی افریقہ میں (۲۵۰) سے زائد احمدیہ مساجد کئی سو باقاعدہ احمدی جماعتیں پائی جاتی ہیں۔

تاریخ قیام مشن ۱۹۲۰ء:۔ مغربی افریقہ کے چاروں بڑے علاقوں یعنی سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ نائیجیریا سالٹ پونڈ میں علاوہ بڑی بڑی جماعتوں کے چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم اور تبلیغ میں مصروف ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں احمدی پائے جاتے ہیں۔

مغربی افریقہ کی بعض جماعتوں کے نام (۱) مدینہ سپوڈاسی (۲) گوما بیرا ڈوزی (۳) سالٹ پانڈ (۴) ابوڈم (۵) ممپانگ آشانٹی (۶) سی کونڈی ابواسی (۷) اباسی (۸) انیارڈی (۹) کروفل (۱۰) اگیسان ڈاوسکار (۱۱) آباکو (۱۲) بوبی کومار (۱۳) بیڈن (۱۴) ریگاباڈو (۱۵) وادی (۱۶) فری ٹاؤن (۱۷) موگوبورکا (۱۸) بو (۱۹) باجے بو (۲۰) مکالی (۲۱) روکوپر (۲۲) وا (۲۳) سیرالیون (۲۴) کوانو پارو

علاقہ گولڈ کوسٹ:۔ (۱) ٹامی (۲) اگونہ آسافو (۳) اکرہ (۴) اسن تسنیم (۵) گوموا دسیڈز (۶) اسن نکواسی (۷) ڈومینارا (۸) گونہ سویڈرو (۹) اوان (۱۰) کماسی (۱۱) ٹیکیمان (۱۲) ای پوٹیو جیسا (۱۳) اسن کاواسیوٹا (۱۴) اڈاسی بورو فوریاڈر (۱۵) البماتی (۱۶) منڈو (۱۷) پوسٹن ڈوابن (۱۸) کیپی کوما (۱۹) اوڈین (۲۰) اکواسکو ردم (۲۱) گودا ما افرانکی (۲۲) ایسام۔

علاقہ نائیجیریا (۱) لی جی بوڈو (۲) لیگوس (۳) ایبی (۴) پائی (۵) اوٹا (۶) الیغی (۷) اوو (۸) البماڈازی (۹) کینو (۱۰) نائیجیریا۔

نوٹ:۔ ان کے علاوہ اور بھی احمدی جماعتیں مختلف مقامات پر قائم ہیں۔ اختصار کے خیال سے ان کے نام ترک کر دیئے ہیں۔

مغربی افریقہ کے مبلغین کی ایڈریس حسب ذیل ہیں

مغربی افریقہ:۔ مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل احمدیہ مبلغ دی احمدیہ موومنٹ پورٹ بکس (۱۱) بو (سیرالیون)

(۲) مولوی محمد اسحٰق صاحب مولوی فاضل احمدیہ مبلغ پورٹ بکس (۳۵۲) فری ٹاؤن

(۳) مسٹر محمد احسان اللہ صاحب جنجوعہ۔ احمدیہ مبلغ دی احمدیہ موومنٹ بوجوبو۔ (فری ٹاؤن)

(۴) مولوی محمد عثمان صاحب مولوی فاضل احمدیہ مبلغ احمدیہ موومنٹ مگبورکا (فری ٹاؤن)

(۵) مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل احمدیہ موومنٹ مکالی (فری ٹاؤن)

گولڈ کوسٹ مغربی افریقہ (۶) ڈاکٹر سید سفیر الدین صاحب ایم اے پی ایچ ڈی۔ پرنسپل احمدیہ کالج پوسٹ بکس (۲۲۳) کماسی۔ گولڈ کوسٹ)

باقی صـ۷ پر

ایمان کا حقیقی مقام

(چودھری رشید الدین صاحب متعلم جامعہ احمدیہ)

ایمان کی مثال اس درخت کی ہے جسے اگر بوقت ضرورت پانی دیا جائے تو وہ اپنے عمدہ پھل سے انسان کو نوازتا ہے۔ لیکن اگر اس کو کیڑا لگ جائے مویشی اس کی شاخیں توڑ دیں۔ اس کے پتے کھا جائیں اور اس کی حفاظت سے بے پرواہی برتی جائے تو ضرور اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ اس کی حالت خستہ ہو جائے گی اور آخر ایک دن وہ بالکل نیست و نابود ہو جائے گا۔ اعمال ایمان کے لئے پانی بنتے ہیں اور اسے سیراب کرتے ہیں۔ ایمان کے ساتھ اگر اعمال نہ ہوں تو ایمان کی سرسبزی و شادابی قائم نہیں رہ سکتی۔ اور آخر کار وہ اس درخت کی طرح جس کا کوئی حفاظت کرنے والا نہیں ہوتا بالکل مٹ جاتا ہے

ایمان کیا ہے؟ کسی چیز کے موجود ہونے یا کسی بات کے سچا ہونے پر یقین کا نام ایمان ہے ایک شخص کو یقین ہے کہ روٹی کھانے سے بھوک دور ہو جاتی ہے یا پانی پینے سے پیاس باقی نہیں رہتی لیکن اگر وہ اس کے مطابق عمل نہیں کریگا تو اس کا یقین اسے کیا فائدہ پہنچا سکتا۔ وہ بھوک کو دور کرنے کے لئے روٹی نہیں کھاتا۔ اور پیاس بجھانے کے لئے پانی نہیں پیتا تو اس کا یہ یقین کہ روٹی بھوک دور کرتی ہے اور پانی پیاس کو بجھاتا ہے اسے کیا فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ وہ اس یقین سے تب ہی مستفیض ہو سکتا ہے جب وہ روٹی کھانے اور پانی پینے کے عمل کو بجالائیگا ... اس کا محض یقین اسے کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

اسی طرح ایک شخص کا ایمان ہے کہ نماز بدیوں اور بے حیائیوں سے روکتی ہے۔ اور روزہ تزکیہ نفس کا ذریعہ ہے لیکن وہ نماز کے قریب تک نہیں جاتا اور روزہ رکھنے کا نام نہیں لیتا۔ تو محض ایمان اسے کس طرح بدیوں اور بے حیائیوں سے دور رکھ سکتا ہے اور کیسے اس کے نفس کو پاک کر سکتا ہے۔ کسی چیز پر انسان کا محض ایمان اسے اس وقت تک کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ جب تک کہ وہ اس ایمان کے تحت وہ اعمال نہ بجالائے بے شک ایک شخص محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا رسول مانتا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ کا مصلح اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آنے والا تسلیم کرتا ہے۔ وہ یقین رکھتا ہے کہ وہ موعود جسے اس زمانہ کی اصلاح کے لئے آنا تھا وہ آپ ہی ہیں۔ لیکن نہ وہ محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے کسی فرمان کی اطاعت کرتا ہے اور نہ ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کسی حکم پر عمل کرتا ہے تو وہ شخص ان ہستیوں پر ایمان لانے سے کیا فائدہ اٹھا سکتا ہے؟ وہ اس شخص سے کہیں بڑھ کر گنہگار ہوتا ہے جو کہ ان کی صداقت کا اقرار ہی نہیں کرتا۔ کیونکہ اس نے تو منہ سے ہی ان کی تکذیب کر دی۔ لیکن وہ مومن ہونے کا دعویٰ کرنے والا منہ سے تو ان کا فرمانبردار اور اطاعت گذار بنتا ہے لیکن اپنے اعمال سے ان کی تکذیب کرتا ہے اور اس طرح خدا کے رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے۔ زبانی باتوں سے تو ان کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔ لیکن عمل سے ان کی جنگ کرتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے متعلق خدا تعالےٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

ومن الناس من یقول آمنا باللّٰہ وبالیوم الاٰخر وما ھم بمؤمنین (البقرہ ع ۲)

یعنی بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ حالانکہ وہ ہرگز ایمان نہیں رکھتے۔

ایک اور جگہ بھی خدا تعالےٰ ان لوگوں کے متعلق فرماتا ہے قالوا آمنا بافواھھم ولم تؤمن قلوبھم (مائدہ ع ۶) یہ لوگ اپنے مونہوں سے تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے لیکن ان کے دل مومن نہیں ہوتے۔ یعنی بظاہر تو یہ لوگ اقرار کرتے ہیں کہ وہ مومن ہیں لیکن ان کے اعمال ان کے اقرار کی تائید نہیں کرتے۔ انہیں لوگوں کو قرآن مجید میں منافق کہا گیا ہے۔ ضمنی طور پر یاد رہے کہ بعض لوگ صرف اس لئے کسی نیک کام سے محروم رہ جاتے ہیں کہ وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ اس کام کے اہل نہیں۔ مثلاً مالی قربانی ہے ایک غریب شخص یہ خیال کرتا ہے کہ میرے ایک دو روپے خدا کے سلسلہ کے استحکام کیلئے کس طرح ممد و معاون ہو سکتے ہیں۔ یہ قربانی مالدار آدمیوں کے لئے ہے جو ہزاروں روپے خرچ کر سکتے ہیں اس خیال سے وہ ایک نیک کام سے محروم رہ جاتا ہے۔ ایسا خیال ہرگز نہیں کرنا چاہیئے۔ اسلام جزائے اعمال کا یہ فلسفہ نہیں بتاتا کہ اگر کسی کو زیادہ سامان میسر ہوگا تو اسے زیادہ ثواب ملے گا۔ بلکہ اگر کوئی شخص اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق قربانی کا حق ادا کر دیتا ہے تو ثواب میں اس شخص سے یقیناً بڑھ جائے گا۔ جس نے گو بظاہر اس سے زیادہ قربانی کی مگر اپنی طاقت سے کم حصہ لیا۔ اس کی ایک موٹی سی مثال موجود ہے۔ حضرت ابوبکرؓ خدا تعالےٰ کی راہ میں مال دینے میں حضرت عثمانؓ سے بہت کم تھے حضرت عثمانؓ نے صرف ایک غزوہ کے موقعہ پر اتنا چندہ دیدیا تھا کہ شاید حضرت ابوبکرؓ کو سالوں میں بھی مجموعی طور پر اتنا چندہ دینے کا موقعہ نہیں ملا ہوگا۔ مگر باوجود اس کے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دینی خدمات میں حضرت ابوبکرؓ کی تعریف حضرت عثمانؓ سے زیادہ فرمائی ہے۔ اس کی وجہ درحقیقت یہی ہے کہ حضرت ابوبکرؓ نے بعض دفعہ اپنا سارا مال ہی خدا کی راہ میں دیدیا تھا۔ لیکن حضرت عثمانؓ کے متعلق یہ ثابت نہیں۔ پس زیادہ ثواب لینے والا وہی شخص ہو سکتا ہے جو اپنی طاقت اور ہمت کے مطابق قربانی کا حق ادا کرے۔ اپنے آپ کو نا اہل سمجھ کر نیک عمل سے محروم نہیں رہنا چاہیئے

محض ایمان لاکر بیٹھ نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ ایمان لانے کے بعد قربانیوں کی طرف قدم بڑھانا چاہیئے۔ کیونکہ وہ لوگ جو منہ سے ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں اور اپنے کردار سے اس کی تکذیب کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قرآن مجید میں منافق کہا گیا ہے۔ اور منافق وہ لوگ ہیں جن کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان المنٰفقین فی الدرک الاسفل من النار کہ منافق لوگ آگ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔

پس ہمیں خدا تعالےٰ سے ڈرتے ہوئے اس منافقت سے بچنا چاہیئے۔ اور دیکھنا چاہیئے کہ آیا ہم ان باتوں پر عمل بھی کرتے ہیں یا نہیں۔ جن پر کہ ہم ایمان رکھتے ہیں۔ اگر انسان اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے زندگی گذارے تو ضرور اس کا قدم اصلاح کی طرف بڑھتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

خدا تعالےٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین

تبلیغی جلسہ

جماعت احمدیہ بڈھ کے ضلع شیخوپورہ مورخہ ۴/۱۰/۵۱ کو جلسہ منعقد کر رہی ہے جس میں علماء سلسلہ تقاریر فرمائیں گے لہٰذا ارد گرد کی جماعتیں جلسہ میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں

ناظر دعوۃ و تبلیغ

فریضۂ زکوٰۃ

معطی حضرات کی چوتھی فہرست

ذیل میں مد زکوٰۃ میں رقم بھجوانے والے افراد کے نام شکریہ کے ساتھ بغرض دعا درج ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سب کے اموال میں برکت دے اور ان کو بڑھائے آمین۔ جن دوستوں پر زکوٰۃ واجب ہو چکی ہے لیکن وہ اس وقت تک ادائیگی نہیں کر سکے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی رقوم جلد مرکز میں بھجوا دیں تاکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایت کے ماتحت مستحقین میں تقسیم ہو سکیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

نام	رقم
چودھری برکت علی صاحب باندھی	۳۲—۰—۰
مرزا غلام قادر صاحب مردان	۱۵—۰—۰
ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ	۵۰—۰—۰
ملک محمد شفیع صاحب ربوہ	۲۰—۰—۰
اہلیہ صاحبہ میاں خدا بخش صاحب گجرات، میاں خدا بخش صاحب گجرات	۱۵۰—۰—۰
حکیم فتح محمد صاحب ڈگری	۵—۰—۰
چودھری مبارک احمد صاحب چک نمبر ۱۳۲ سرگودھا	۷۰—۰—۰
[illegible]	[illegible]
لجنہ اماء اللہ کراچی	۱۷۵—۰—۰
چودھری غلام محمد صاحب قصور	۵—۰—۰
ملک عبد العزیز صاحب فلور ملز قصور	۵۰—۰—۰
چودھری عبد الستار صاحب لاہور	۲—۸—۰
جماعت احمدیہ لاہور بذریعہ عبد الرحمٰن صاحب شاکر	۲—۰—۰
فہمیدہ بیگم صاحبہ سیالکوٹ	۲۴—۰—۰
حافظ ابوذر صاحب بحساب جماعت روڈہ سرگودھا	۶۰—۰—۰
جناب منظور الٰہی صاحب فیروزہ بہاولپور	۹۸—۷—۰
جماعت احمدیہ نیروبی	۵۷—۹—۹
لجنہ اماء اللہ لائل پور	۲۰—۰—۰
میاں چانن خاں صاحب جلال پور جٹاں	۳۷—۰—۰
میاں مشتاق احمد صاحب لاہور	۸۵—۰—۰
میاں محمد ابراہیم صاحب کالا جہلم	۳۰—۰—۰
حاجی اللہ دتہ صاحب نوشہرہ	۱۰—۰—۰
مرزا محمد صدیق بیگ صاحب قصور	۵۰—۰—۰
لجنہ اماء اللہ شیخوپورہ	۵—۰—۰
میاں غلام رسول صاحب بحساب جماعت ڈیرہ غازی خان	۱۹—۰—۰
چودھری ہدایت اللہ چک ۳۵ سرگودھا	۳—۰—۰
شیخ محمد شریف صاحب بحساب جماعت دہلی	۱۶۰—۰—۰
جماعت احمدیہ راولپنڈی	۶۵—۱۰—۰
جماعت احمدیہ لاہور بذریعہ بابو فقیر اللہ صاحب	۹۹—۴—۰
بیگم بی بی صاحبہ مرحومہ جلال الدین صاحب لاہور	۲۵—۰—۰
میاں اللہ بخش صاحب خانقاہ ڈوگراں	۵۰—۰—۰
چودھری طالب الدین صاحب طالب آباد سندھ	۲۵۰—۰—۰
چوہدری نواب الدین صاحب خانیوال ملتان	۸—۶—۰
جماعت احمدیہ اوکاڑہ بذریعہ ماسٹر حاکم علی صاحب	۲۶—۲—۰
قاضی شریف الدین صاحب بحساب جماعت کوئٹہ	۵۸—۰—۰
میاں محمد عبد اللہ صاحب کمبھانہ	۴۵—۰—۰
جماعت احمدیہ لالیاں بذریعہ شیخ محمد یار صاحب	۲۰—۰—۰
میاں عزیز الدین صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ	۱۰—۰—۰
میزان	۲۲۴۱—۱۵—۹
سابقہ میزان	۸۶۴۸—۱—۶
کل میزان	۱۰۹۹۰—۱—۳

اکتوبر ۱۹۵۱ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

وی پی کا انتظار نہ کریں ۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں ۔

قیمت اخبار ختم ہونے سے دس دن قبل تک رقم کا انتظار کیا جاوے گا۔ کہ اگر رقم نہیں آئی ہوگی ۔ تو وی پی کر دیا جائیگا ۔ اگر وی پی ڈاکخانہ میں کسی وجہ سے رُک گیا اور قیمت دفتر میں نہ پہنچی تو اخبار آپکا تا وصولی قیمت روک لیا جائیگا بہتر اور مناسب یہی ہے کہ وی پی کا خرچ سے بچیں ۔ اور رقم منی آرڈر کے ذریعہ بھجوا دیں

اسی میں آپ کو فائدہ ہے

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۸۴۹	ملک فیروز دین صاحب	۳ ر اکتوبر ۱۹۵۱ء
۷۱۳۱	ملک امام دین صاحب	۴ ر ، ،
۱۴۲۱۴	شریف احمد صاحب	۶ ر ، ،
۲۱۰۲۳	بشیر الدین	۶ ر ، ،
۲۳۷۲۴	مفضل الٰہی صاحب	۶ ر ، ،
۲۳۲۹۵	ایم اے شاہ صاحب	۶ ر ، ،
۲۳۵۸۲	ڈاکٹر نقیر احمد صاحب	۶ ر ، ،
۲۳۵۸۳	مولوی قربان حسین صاحب	۶ ر ، ،
۲۳۲۷۱	حکیم علی احمد صاحب	۸ ر اکتوبر ۱۹۵۱ء
۲۷۹۹۲	ڈاکٹر عبدالکریم صاحب	۸ ر ، ،
۲۱۱۰۰	حبیب الرحمٰن صاحب	۸ ر ، ،
۲۳۵۹۰	نواب الدین صاحب	۸ ر ، ،
۲۳۷۷۴	لیڈی ڈاکٹر خانصاحب	۸ ، ،
۲۱۹۲۲	ملک حسن خانصاحب	۸ ، ،
۲۱۹۹۲	محمد ابراہیم صاحب	۸ ، ،
۲۱۹۹۳	محمد ابراہیم صاحب	۸ ر اکتوبر
۲۳۷۳۶	ماسٹر چراغ محمد صاحب	۱۰ ر ، ،
۲۳۵۰۳	امام الدین صاحب	۸ ، ،
۲۳۵۱۰	میراں بخش صاحب	۱۰ ، ،
۲۳۹۴۲	ڈاکٹر محمد لطیف صاحب	۱۲ ر ، ،
۲۳۶۴۷	صفدر بیگ صاحب	۹ ر ، ،
۲۰۰۰۵	مرزا محمد صادق صاحب	۹ ر ، ،
۱۵۵۲۵	عزیز حسین صاحب	۹ ، ،
۲۳۸۵۴	چوہدری محمد شریف صاحب	۸ ر ، ،
۲۳۸۵۵	چوہدری نور محمد صاحب	۸ ر ، ،
۲۳۵۰۳	مہر محمد انور صاحب	۸ ر ، ،
۲۳۵۹۴	مولوی عبدالسلام صاحب عمر	۹ ر ، ،

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۰۶۲	پیر محمد شریف صاحب	۹ ر اکتوبر

خطبہ

نمبر	نام	تاریخ
۳۸۹۹	شریف احمد صاحب	۱۹ ر اکتوبر
۳۹۰۱	عبدالغنی صاحب	۱۹ ر ، ،
۳۹۹۰	قاضی نصیر الدین صاحب	۲۰ ر ، ،
۴۰۰۱	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	۲۰ ر ، ،
۴۰۰۲	خورشید رعنا	۲۴ ر ، ،
۴۰۰۵	محمد اسمٰعیل صاحب	۲۷ ر ، ،
۴۰۶۲	غلام محمد صاحب	۱۴ ر ، ،
۴۰۷ الف	ماسٹر عبدالحمید صاحب	۱۵ ر ، ،
۴۰۷۳	چوہدری ولی داد صاحب	۲۵ ر ، ،
۴۰۷۴	محمد عالم صاحب	۲۵ ر ، ،
۴۱۰۲	محمد شفیع صاحب	۳۱ ر ، ،

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۴۴۳	جماعت احمدیہ	۱۲-اکتوبر
۲۳۴۲۷	غلام فاطمہ صاحبہ	۱۲ ، ،
۲۳۴۷۰	ایم نیاز احمد صاحب	۱۲ ر ، ،
۲۳۱۰۱	سلیم احمد صاحب	۱۳ ر ، ،
۲۳۴۳۰	چوہدری عبدالرحمٰن صاحب	۱۴ ر ، ،
۲۳۲۰۶	غلام احمد صاحب	۱۴ ر ، ،
۲۱۹۹۴	محمد رمضان صاحب	۱۴ ر ، ،
۹۷۹۲	شیخ اعجاز احمد صاحب	۱۴ ر ، ،
۲۳۴۲۹	حوالدار سلطان احمد صاحب	۱۴ ر ، ،
۱۹۲۸۸	صوبیدار محمد حسین صاحب	۱۵ ر ، ،
۲۰۲۱۳	مولوی احمد علی صاحب	۱۴ ر ، ،
۲۰۴۱۰	سید نور احمد صاحب	۱۵ ر ، ،
۲۳۶۰۳	کانٹی نینٹل موٹر کمپنی	۱۵ ر ، ،
۲۳۷۴۴	مولوی بشیر محمد صاحب	۱۷ ر ، ،

نمبر	نام	تاریخ
۲۳۷۴۵	ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب	۱۷ ر اکتوبر
۲۳۷۴۶	سید سردار حسین شاہ صاحب	۱۷ ، ،
۲۳۸۴۲	حکیم محمد دین صاحب	۱۵ ر ، ،
۲۳۸۵۱	مبارک احمد صاحب	۱۵ ، ،
۲۱۹۵۶	سید نور الحق صاحب	۱۶ ر ، ،
۲۳۷۴۳	قائد صاحب بالاکوٹ	۱۵ ر ، ،
۲۳۷۶۲	عطاء اللہ صاحب	۱۵ ر ، ،
۲۳۷۴۱	دولت خان صاحب	۱۵ ر ، ،
۲۱۳۹۸	فاطمہ بانو صاحبہ	۱۵ ر ، ،
۲۳۹۰۸	محمد دین صاحب	۱۶ ر ، ،
۲۳۴۲۴	مولوی محمد عبداللہ صاحب	۱۷ ر ، ،
۲۳۴۴۴	چوہدری خالد صاحب	۲۷ ر ، ،
۲۳۸۶۷	شیخ محمد اکبر صاحب	۱۸ ر ، ،
۲۳۸۶۹	میاں اکبر علی صاحب	۱۸ ر ، ،
۲۳۴۵۶	ماسٹر مفضل دین صاحب	۱۸ ر ، ،
۲۳۶۱۶	خان بہادر مولوی غلام حسن صاحب	۱۸ ر ، ،
۲۳۷۴۷	قریشی غلام سرور صاحب	۱۷ ر ، ،
۲۳۸۷۰	وزیر الدین صاحب	۱۹ ر ، ،
۲۲۱۴	غلام حسین صاحب	۱۹ ر ، ،
۱۶۸۶۱	اے اے ملک صاحب	۲۰ ر ، ،
۱۶۴۰۰	راجپوت سائیکل ورکس لاہور	۲۰ ر ، ،
۲۱۷۲۹	ڈاکٹر برکت علی صاحب	۲۰ ر ، ،
۲۱۵۵۴	مرزا فتح محمد صاحب	۲۰ ر ، ،
۳۱۷۲۱	مولوی عبدالکریم صاحب	۱۱ ر ، ،
۱۶۴۱۲	چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب بقا پوری	۱۲ ر ، ،
۲۳۶۲۲	مرزا اعظم بیگ صاحب	۲۰ ر ، ،
۲۳۷۰۴	اشفاق حسین صاحب	۲۰ ر ، ،
۲۳۹۰۱	محمد احسن صاحب	۲۰ ر ، ،
۲۳۹۱۵	مولوی صدر دین صاحب	۲۱ ر ، ،

جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۵)

(۷) پروفیسر مسعود احمد صاحب بی ۔ اے بی ٹی لیکچرار احمدیہ کالج پوسٹ بکس (۲۴۳) کماسی (گولڈ کوسٹ)

(۸) ملک احسان الحق صاحب احمدیہ مبلغ احمدیہ موومنٹ پوسٹ بکس (۲۴۳) کماسی (گولڈ کوسٹ)

(۹) مولوی نذیر احمد صاحب بشیر مولوی فاضل احمدیہ مبلغ احمدیہ موومنٹ بکس (۳۹) سالٹ پانڈ

(۱۰) مولوی بشارت احمد صاحب بشیر احمدیہ موومنٹ پوسٹ (۱۵۱۴) اکرہ (گولڈ کوسٹ)

(۱۱) مولوی عطاء اللہ صاحب فاضل احمدیہ مبلغ احمدیہ موومنٹ ۹ این سسٹس گولڈ کوسٹ)

(۱۲) مولوی محمد افضل قریشی صاحب مولوی فاضل احمدیہ مبلغ احمدیہ مشن ہاؤس پوسٹ بکس (۴۱۸) لیگوس (نائیجیریا)

(۱۳) سید احمد شاہ صاحب احمدیہ مبلغ نیسگٹن برانچ آف صدر انجمن ۔ لی جی بوڈی (نائیجیریا)

عرب اسرائیل کے ساتھ مذاکرات پر آمادہ ہو جائیں گے؟

لندن ۲۴ ستمبر۔ پیرس کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ اب بھی اس کا امکان باقی ہے۔ کہ دشواریوں کے باوجود عرب اسرائیلی مذاکرات امن شروع ہو سکیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ امید ترکیہ اور یونان کو شمالی اوقیانوسی تنظیم میں شامل کر لینے کے فیصلہ کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ بعض حلقوں میں محسوس کیا جا رہا ہے۔ کہ غالباً عرب ممالک اسرائیل سے براہ راست گفتگو سے انکار کے فیصلہ پر نظر ثانی کریں گے۔ (اسٹار)

کوریا میں صلح کے مذاکرات

ٹوکیو ۲۴ ستمبر۔ جنرل رجوے نے اشتراکیوں کو جو جواب دیا ہے۔ اسے یہاں "سخت" تصور کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ان کے افسران رابطہ صبح کے دس بجے کیسونگ کے نزدیک پان من جوم کے مقام پر جائیں گے۔ تاکہ اشتراکیوں سے ملکر شرائط طے کی جائیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ بہتر صورت یہ ہے کہ اقوام متحدہ کو ایک ایسی غیر یقینی فضا کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ جو نہ تو پورے طور پر عارضی صلح ہوگی۔ اور نہ کھلی جنگ کی حالت ہوگی۔ (اسٹار)

اقوام متحدہ کی طرف سے عرب لیگ کو دعوت

سکندریہ ۲۴ ستمبر۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ عرب لیگ کے جنرل سکرٹریٹ کو اقوام متحدہ کی سکرٹریٹ کی طرف سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس نومبر میں پیرس میں منعقد ہو رہے ہیں۔

عرب ممالک میں تیل کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۲۴ ستمبر۔ ایران میں تیل کا کام بند ہونے کا ایک نمایاں اثر یہ ہوا ہے۔ کہ آس پاس کے عرب ممالک میں تیل کی پیداوار میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کویت میں جو خلیج فارس میں واقع ہے۔ ہر مہینہ نئے ریکارڈ قائم کئے جا رہے ہیں۔ سعودی عرب میں عرب امریکی تیل کمپنی کے حاصل کردہ نتائج اور بھی زیادہ امید افزا ہیں۔

اردن میں جنگلات کا اسکول

عمان ۲۴ ستمبر۔ اردن کے جنگلات کی دیکھ بھال کرنے والے افسروں کی تربیت کے لئے اراضیات و جنگلات کا محکمہ جنین کے نزدیک ام الریحان میں ایک تربیتی اسکول قائم کرنے والا ہے۔

مصری عراقی اقتصادی مذاکرات

بغداد ۲۴ ستمبر۔ عراقی وزیر اقتصادیات مسٹر عبد المجید محمود نے یہاں اسٹار کو بتایا۔ کہ ان کی وزارت نے عراق اور مصر کے درمیان اقتصادی معاہدہ کا مسودہ مرتب کر لیا ہے۔ اور جلد ہی اس پر بات چیت شروع ہونے والی ہے۔ (اسٹار)

عراق اور اردن میں سر دست الحاق نہیں ہوگا

عمان ۲۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عراق کی طرف سے اردن کے ساتھ الحاق کے لئے کوئی درخواست نہیں کی گئی۔ اور اس سلسلے میں اردن نے بھی کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ اس امر کی وضاحت اردن کے وزیر اعظم توفیق پاشا عبد الہدیٰ نے پارلیمنٹ میں اپنی حکمت عملی کے متعلق بیان دیتے ہوئے کی۔ بیان میں یہ ظاہر کیا گیا۔ کہ آئندہ چل کر اردن عرب ممالک کے ساتھ زیادہ قریبی تعلق پیدا کرنے کا خیر مقدم کرے گا۔ لیکن فی الحال عربوں کے مفاد کی خاطر یہ اقدام نہایت احتیاط سے اٹھانا ضروری ہے۔ ملک کے دستور میں ترامیم کی بابت شاہ عبد اللہ کے وعدہ کو دہراتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ حکومت دستور میں ترمیمات پر غور کر رہی ہے۔ یہ ترامیم اس ماہ کے آخر میں پارلیمنٹ میں پیش ہوں گی۔ اور ترمیم شدہ دستور پر بحث کے بعد منظوری حاصل کی جائیگی (اسٹار)

ترکیہ میں انجمن محبان عرب کا قیام

بیروت ۲۴ ستمبر۔ یہاں کی وزارت خارجہ میں انقرہ میں متعین لبنانی وزیر مختار کی یہ رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ کہ استنبول میں ترکیہ اور عالم عرب کے درمیان دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کی خاطر ایک انجمن قائم کی گئی ہے۔ اس انجمن کے صدر سید سمیع یاغیں ہیں۔ اب تک اس میں ترک پارلیمنٹ کے متعدد ارکان اور دوسری اہم شخصیتیں شریک ہو چکی ہیں۔ (اسٹار)

ترکی میں عرب بیورو کے قیام کی ضرورت

بیروت ۲۴ ستمبر۔ بین البارلیمانی یونین کانگرس میں لبنانی وفد کے لیڈر مسٹر حبیب ابو صالح نے اس بات پر زور دیا۔ کہ استنبول میں جلد ہی ایک عرب بیورو قائم کیا جائے۔ آپ نے بتایا۔ کہ ترکی میں اسرائیلی پراپیگنڈہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک بیورو کا قیام فوری اہمیت رکھتا ہے۔ آپ نے انکشاف کیا۔ کہ ایک عرب مرکز جاری کرنے کے لئے عرب لیگ نے پانچ ہزار پونڈ کی منظوری دے دی ہے۔ مسٹر ابو صالح نے بیورو کے قیام کی اپیل کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہودی استنبول کو مشرق میں اپنے پراپیگنڈے کے مرکز کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ اور ترکی اخبارات پر بھی کافی یہودی اثر و رسوخ پایا جاتا ہے۔ (اسٹار)

مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو معاہدہ اوقیانوس میں شامل کیا جائیگا

لندن ۲۴ ستمبر۔ مغربی ممالک مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو معاہدہ اوقیانوس میں شامل کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ برطانیہ اور مصر کا جھگڑا خطرناک صورت اختیار کر گیا ہے۔ حال ہی میں بعض اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ برطانیہ بعض شرطوں پر نہر سویز کے علاقے سے اپنی فوج نکالنے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ اس اطلاع میں کوئی صداقت موجود نہیں۔

اس میں شک نہیں کہ برطانیہ اپنی فوج کو مشرق وسطیٰ کے دوسرے مقامات پر منتقل کر سکتا ہے۔ لیکن ان مقامات میں اسے وہ آسانیاں فراہم نہیں ہو سکتیں جو جنگ کے دنوں میں نہر سویز کے علاقے میں حاصل ہو سکتی ہیں

اس گتھی کو سلجھانے کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ معاہدہ شمالی اوقیانوس کی حدود میں توسیع کر دی جائے۔ بحر الکاہل کے بارے میں کوئی الگ معاہدہ کیا جائے۔ جس میں مشرق وسطیٰ کے سارے ملک شامل ہو جائیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ اگر جنگ کی صورت میں مصر پر حملہ ہو جائے تو معاہدے پر دستخط کرنیوالے سارے ملک اس کی امداد کریں گے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے دفاع کا ایک بورڈ قائم کر دیا جائیگا۔ جس میں مصر کو بھی مساوی حقوق حاصل ہونگے۔ یہ بورڈ مشترکہ دفاع کا انتظام کرے گا۔ اگرچہ اس قسم کے انتظام کی سب سے بڑی غرض یہ ہوگی۔ کہ کمیونسٹوں کی طرف سے حملہ نہ ہونے پائے۔ لیکن اس سے عربوں اور اسرائیل کے بہت سے مسائل بھی حل ہو جائینگے

. . . .

. . . . . مغربی حکومتیں عربوں اور اسرائیل کی مشترک سرحدوں کی گارنٹی دیں گی۔ جس کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں پوری طرح امن قائم رہ سکے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگ کی صورت میں مغربی ملکوں کو جاپان اور مصر کی سخت ضرورت ہے وہ کمیونسٹوں کے مقابلے میں دونوں ملکوں کو بڑی مدد دے سکتے ہیں۔

مرکز کی طرف سے پنجاب کو پانچ کروڑ کی امداد

لاہور ۲۳ ستمبر۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے ہنگامی اخراجات کے سلسلہ میں حکومت پنجاب کو پانچ کروڑ بارہ لاکھ روپے کی امداد دینا منظور کیا ہے۔

پاکستان بالخصوص مغربی پنجاب کی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع اور پاکستان کے خلاف ہندوستان کے جارحانہ عزائم کے پیش نظر حکومت پنجاب کو شہری دفاع یعنی ہوائی حملوں سے بچاؤ اور رضاکاروں کی تربیت

ایرانی پارلیمنٹ کے متعدد ارکان نے پارلیمنٹ میں پناہ لے لی

تہران۔ ۲۳ ستمبر۔ آج پارلیمنٹ کا کورم پورا تھا اور دو گھنٹے تک اس کا اجلاس بھی ہوا۔ لیکن اس کے بعد وزارت پارٹی اور حزب مخالف کے بہت سے ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ جس کی وجہ سے کورم اتنا کم رہ گیا کہ اجلاس کا جاری رہنا ناممکن ہو گیا۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ حزب مخالف کے ایک رکن منوچہر تیمور شاہ (جن کی ایک آنکھ زخمی تھی۔ اور جن کی پیشانی پر زخم تھے) روتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے اور کہنے لگے کہ مجھے لاٹھیوں سے پیٹا گیا ہے۔ اور مجھے قتل کرنیوالوں کی کمیٹی" کی طرف سے اس مفہوم کا ایک خط ملا ہے کہ تمہیں سخت غداری کی بناء پر قتل کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔

اس کے بعد سید علی ششتناری کھڑے ہوئے اور انہوں نے ہاتھ اٹھا کر ایک لفافہ لہرایا اور کہا کہ یہ میری آخری وصیت ہے آپ نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ پارلیمنٹ اسے محفوظ کرے۔ کیونکہ حزب مخالف کے بعض ارکان کی طرح "قتل کرنیوالوں کی کمیٹی" نے میرے قتل کا بھی فیصلہ کر لیا ہے۔ ڈاکٹر مصدق نہ صرف شاہ کے خلاف ہیں۔ بلکہ شخصی حکومت کی پالیسی کے بھی مخالف ہیں۔ آپ نے کہا کہ اینگلو ایرانین آئل کمپنی کا ایک کروڑ سٹرلنگ کا سامان چرا کر تہران کے بازاروں میں فروخت کر دیا گیا ہے۔ چونکہ میری موت کا فتویٰ جاری ہو چکا ہے۔ لہذا میں پارلیمنٹ میں پناہ لوں گا۔

اس سے پیشتر تین چار اور ارکان نے بھی اسی قسم کا اظہار کیا کہ انہیں ان کی موت کے وارنٹ مل چکے ہیں۔ چنانچہ وہ اس سے پہلے ہی پناہ لے چکے ہیں اور مجلس کی عمارت سے باہر نہیں نکلتے۔ سپیکر نے ان کی حفاظت کا عہد کر لیا ہے۔ آج پارلیمنٹ میں ایک وقت ارکان کی تعداد ۸۲ تھی۔ اسکے بعد ۵۷ رہ گئی وزراء میں سے صرف وزیر محنت اور وزیر زراعت موجود تھے۔

۵ اور نرسنگ اور فرسٹ ایڈ ٹریننگ وغیرہ کے لئے جو غیر معمولی اخراجات برداشت کرنے پڑے ہیں۔ یہ امداد اس سلسلہ میں دی گئی ہے (آفاق)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴